انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی

۱۴۔۲۰۱۳ء کے انتخابات میں کامیاب ہونے والے عہدیداران اور منتخب کیئے جانے والے ممبران مجلس عاملہ

مرتب: پروفیسر عبدالصمد

عہدیداران:

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی (صدر)

پروفیسر حافظ محمد شفیق، نائب صدر اول (گورنمنٹ کالجز)، پروفیسر کہکشاں ہاشمی، نائب صدر دوم (پرائیویٹ کالجز)، پروفیسر عبدالواسع بھٹو، جنرل سیکریٹری، پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ کوثر، جوائنٹ سیکریٹری اول (مرد)، پروفیسر گلشن آراء، جوائنٹ سیکریٹری دوم (خاتون)، پروفیسر سید محمد طارق، جوائنٹ سیکریٹری سوم (پروفیشنل کالجز)، پروفیسر حسنہ بانو، سیکریٹری رفاہ عامہ، پروفیسر خلیل اللہ، سیکریٹری اطلاعات، پروفیسر سکینہ میمن، ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات، پروفیسر عبدالصمد: فائننس سیکریٹری، پروفیسر رفعت: ڈپٹی فائننس سیکریٹری

مجلس عاملہ

۱۔ پروفیسر مولانا عبدالودود، ۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹہ، ۳۔ پروفیسر ڈاکٹر مقبول احمد حبیب نوری، ۴۔ مفتی نواب نفیس، ۵۔ پروفیسر ڈاکٹر غلام عباس قادری، ۶۔ پروفیسر بلقیس اختر، ۷۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین، ۸۔ پروفیسر نصرت جہاں، ۹۔ پروفیسر عشرت مسعود ادھی، ۱۰۔ پروفیسر عبدالرشید جوکھیو، ۱۱۔ پروفیسر ڈاکٹر اشرف علی۔

اعزازی ممبران

پروفیسر ڈاکٹر ثناء اللہ بھٹو (سندھ یونیورسٹی)، پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد (لاڑکانہ)، پروفیسر ڈاکٹر محمد روشن صدیقی (حیدرآباد)، پروفیسر ڈاکٹر کرم حسین ودھو (لاڑکانہ)، پروفیسر ریاض الدین ربانی (مشیر انجمن)

گوشہ علمی و تعلیمی خبریں

مرتب: پروفیسر عبدالصمد

قومی سیمینار افکار محمودؒ:

پروفیسر ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہاں پوری صاحب نے مفتی محمود اکیڈمی قائم کی ہے، جس کے زیر اہتمام متعدد علمی و تحقیقی موضوعات پر سیمینارز کا انعقاد ہو چکا ہے، اسی حوالہ سے کراچی کے مقامی ہوٹل میں ۲۰۱۲ء میں شاندار سیمینار کا انعقاد افکار محمودؒ کے عنوان سے کیا گیا۔ جس میں راقم (چیف ایڈیٹر) نے بھی شیخ الہند مولانا محمود الحسن کا ترجمہ قرآن اور اس کے اثرات پر مقالہ پیش کیا، سیمینار میں شیخ الہند کے علاوہ مفتی محمودؒ پر بھی مقالات پیش کئے گئے، مولانا فضل الرحمن صاحب قائد جمعیت اور ڈاکٹر خالد سومرو صاحب بھی پورے سیمینار میں اپنی سیٹوں پر موجود رہے، یہ ایک اچھی مثال تھی، بڑا سیمینار تھا اور منظم تھا۔

مکالمہ بین المذاہب والمسالک فورم کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار کی روداد:

ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے ارباب علم و دانش نے ایک فورم تشکیل دیا ہے، جس میں اہلسنت والجماعت کے تینوں (دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث) مکاتب فکر اور اہل تشیع بھی شامل ہیں، اس فورم نے مختلف اجلاس منعقد کئے، ۱۱ نومبر ۲۰۱۲ء کو النساء کلب گلشن اقبال میں ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں مفتی اختر حسین صاحب، چیف ایڈیٹر مجلہ (ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب) کو بھی خطاب کی دعوت دی۔

اجلاس میں اہل علم کی بڑی تعداد کی شرکت خوش آئند تھی، پروفیسر دلاور رحمانی، ڈاکٹر شکیل، ڈاکٹر عامر محمدی اور مفتی اختر حسین سمیت بہت سے اہل علم حضرات نے خطاب کیا۔ چیف ایڈیٹر صاحب نے اپنے خطاب میں کہا: استعمار کے طریقہ واردات کو سمجھ کر ہی صورت حال سے نکلا جاسکتا ہے یہ کبھی فرانس کی صورت میں، کبھی برطانیہ اور آج امریکہ کی صورت میں ہے۔ عراق میں امن قائم کرنے آیا تھا وہاں اتنے فرقہ وارانہ دھماکے اور قتل کرائے جتنے عراق کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوئے، برطانیہ نے ہندوستان میں یہی طریقہ اختیار کیا تھا، ڈبلیو ہنٹر نے اپنی کتاب ہمارے ہندوستانی مسلمان میں اپنے اس طریقہ واردات کو خود بیان کیا ہے، اور بڑے فخر سے لکھا ہے کہ جولوگ سید احمد شہید رحمہ اللہ کے شانہ بشانہ لڑ رہے تھے ان ہی کے ہاتھوں سید صاحب رحمہ اللہ کے مراکز کو آگ لگوائی، جیسے آج امریکہ نے طالبان کے ساتھ برا سلوک افغانیوں اور پاکستانی فوج کے ذریعہ کیا ہے۔ فرقہ وارانہ جنگیں عیسائیوں میں ہوتی

تھیں، آج بھی برطانیہ میں ایک عیسائی فرقہ جلوس نکالتا ہے، تو اس پر حملے ہوتے ہیں، اسی طرح تحفظ فراہم کیا جاتا ہے جیسے محرم میں شیعہ جلوسوں کے ساتھ ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں غور کرنا چاہئے کیا قتل و غارت کسی مسئلہ کا حل ہے؟ چیف ایڈیٹر صاحب نے مطالبہ کیا اس قسم کے اجلاس ہر ماہ منعقد ہونے چاہئیں اور فورم کے صدر و جنرل سیکریٹری کو مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا مکالمہ بین المذاہب سیرت النبی نمبر ۲۰۱۲ء پیش کیا، پروگرام کی خبریں تمام اہم اخبارات نے نمایاں مقامات پر شائع کیں، روزنامہ جنگ کراچی کی خبر قارئین کے لئے پیش خدمت ہے۔

جنگ کراچی ۱۴ نومبر ۲۰۱۲ء:

مکالمہ بین المذاہب والمسالک فورم کے زیر اہتمام "ذات محمد ﷺ اتحاد امت کے لئے نکتہ اتحاد ہے" کے عنوان پر مقامی کلب میں علامہ الیاس ستار کی زیر صدارت سیمینار منعقد ہوا، مہمان خصوصی کراچی یونیورسٹی کے ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز، پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج تھے۔ علمائے کرام اور اسکالرز پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، علامہ ڈاکٹر عامر محمدی، جمعیت علمائے پاکستان کے پروفیسر انور احمد شیخ، جماعت غربائے اہلحدیث کے پروفیسر دلاور خان رحمانی، مفتی اختر حسین، عمران احمد سلفی، قاری مظفر الحق تھانوی، مفتی نصر اللہ حسن، مولانا عبداللہ جوناگڑھی، رضوان صدیقی، حسن عبداللہ، ابراہیم خلیل جمعیت اہلحدیث کے آرگنائزر مولانا یوسف سلفی اور دیگر نے خطاب کیا۔ پروفیسر شکیل اوج نے کہا کہ قرآن کریم کو صاحب قرآن کے بغیر نہیں سمجھا جاسکتا۔ نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ پر مسلمان ہی نہیں سلیم الفطرت غیر مسلموں کا اتحاد بھی ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ رواداری کا فروغ اور مذاہب و مسالک کے درمیان مکالمہ عصر حاضر کی اہم ضرورت ہے۔ علامہ الیاس ستار نے کہا کہ فرقہ وارانہ بنیادوں پر کی جانے والی قتل و دہشت گردی اسلام کے خلاف گھناؤنی سازش ہے، جس کا مقصد پاکستان کو کمزور کرنا اور اسلام کو دنیا بھر میں بدنام کرنا ہے، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے کہا کہ اتحاد بین المسلمین اور بین المذاہب مکالمے کے فروغ دیا جائے۔ اسلام فتنہ فساد کو قتل سے بھی شدید تر قرار دیتا ہے، دیگر مذاہب کے ماننے والوں سے مکالمہ کیا جاسکتا ہے، تو کلمہ گو مسلمانوں کے درمیان بھی مکالمے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ علامہ ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی نے کہا کہ ذات محمد ﷺ ہی امت کی تمام اکائیوں کو متحد کرنے اور جوڑنے کی واحد بنیاد ہے، بحیثیت مسلمان ہم مکالمہ بین المذاہب کے قائل ہی نہیں، بلکہ اس کے داعی ہیں۔ پروفیسر انور شیخ نے کہا کہ ہماری سب سے بڑی ضرورت اور ترجیح امن و سلامتی کا قیام ہے۔ عمران احمد سلفی نے کہا کہ محرم الحرام سے قبل مذہبی شناخت پر شیعہ وسنی کی ٹارگٹ کلنگ اور انتظامیہ کی بے بسی لمحہ فکریہ ہے۔